ادارہ

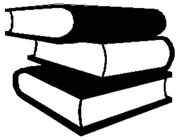

تعارف وتبصرہ کتب

● ارمغانِ فانی   تالیف : نوراللہ نوروزیرستانی

ضخامت:۲۹۶صفحات   ناشر:القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

مولانا ابراہیم فانی مرحوم کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ،آپؒ نے دارالعلوم حقانیہ کے مسند تدریس پر سینتیس سالہ طویل تدریسی زندگی میں ہزاروں علماء وطلبا کو نہ صرف علوم شریعت سے روشناس فرمایا بلکہ انشاء وادب کے میدان میں اہل زبان نہ ہوکر بھی (اردو ،عربی اورفارسی) بڑے بڑے زباندانوں سے لوہا منوایا ، آپؒ چار زبانوں کے قادر الکلام شاعر اور صاحب طرز ادیب تھے، ماہنامہ ''الحق'' نے ان کی درج بالا خداداد صلاحیتوں کوقارئین تک پہنچانے کیلئے اولین میدان فراہم کیا، دوسرے نمبر پر یہ سہرا ماہنامہ ''القاسم'' کے سر ہے، استادمحترم مولانا عبدالقیوم حقانی کے ساتھ ان کا تعلق استاذ زادہ ہونے کے علاوہ ،ہم سبق ،ہم پیالہ،ہم مجلس اور باہمی ذہنی ہم آہنگی کا بھی رہا۔دوسرے لفظوں میں القاسم ان کا اپنا رسالہ تھا، جس کے ہزاروں صفحات پر بکھری ہوئی تحریرات جو خوان یغما کی حیثیت رکھتا ہے، ان تک قارئین کی رسائی ایک مجلس میں ناممکن نہیں تو مشکل ضرور تھی،مولوی نوراللہ وزیرستانی نے اپنے ذوق کی بنیاد پر ''القاسم'' میں منتشر اس مجموعہ کو اکھٹا کرکے ''ارمغان فانی'' کے نام مرتب کیا، اس کتاب میں فانی صاحبؒ کی حیات و خدمات، افادات، ادبیات، مقالات، مکتوبات، حقانی (مولانا عبدالقیوم صاحب) کی تصنیفات پر منظوم تاثرات کا احاطہ ہوا ہے، یقیناً یہ کتاب حقانی صاحب کا اپنے جگری دوست فانیؒ کیساتھ ایک طرف بھرپور وفا اور یگانگت کا اظہار ہے اور دوسری جانب نووارد مؤلف کا نقش اول بھی ۔اللہ تعالیٰ ذوق تحریر مزید بڑھائے امین۔ (مبصر: مولانا عرفان الحق حقانی)

● قادیانی تفاسیر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ   مصنف :ڈاکٹر محمد عمران

ضخامت:352 صفحات   ناشر:عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان حضوری باغ روڈ ملتان

جب مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے باطل ،خودساختہ ،اورغلط عقائد اورنظریات کوعام کرنے کیلئے قرآن کریم کا سہارا لیا،اور جمہور مفسرین کے اصول وقواعد وضوابط سے ہٹ کر اپنے خود ساختہ اصول تفسیر وضع کی اوراسی اصول کے تحت تفاسیر کا سلسلہ شروع کیا اور مختلف زبانوں میں اسی طرح خودساختہ تفاسیر لکھنے کی جسارت کرنے لگے،خود مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی کئی ناموں سے تفسیر لکھنے کی جسارت کی اوراس باطل ٹولہ کی دیگر

افرادواراکین نے مختلف ناموں سے تفسیری ذخیرہ جمع کیا، جوتحریفات، تدلیسات، اورمزعومہ غلط عقائد اوردور ازکارتاویلات سے بھری پڑی ہے، اس گروہ کے کیا کیاتفسیریں ہیں؟ کس کس نام سے مشہور ہے؟ اس میں کیا کیا بکواسات اورتحریفات جمع کی گئی؟ قادیانی اورلاہوری گروہ کی اصول تفسیر کیا ہے؟ قادیانی گروہ کے کن کن افراد نے قرآنی تفسیر کے ذریعے عوام الناس کودھوکے میں ڈال رکھاہے؟ ان سب سوالات کے جوابات کیلئے زیرتبصرہ کتاب''قادیانی تفاسیر کاتحقیقی وتنقیدی جائزہ'' سے رجوع کرکے، سب کچھ آپ کے سامنے ہوگا، ڈاکٹر محمد عمران صاحب نے بڑی جدوجہد ومساعی سے ان سب تفسیروں کا ایک تنقیدی جائزہ لیکر قادیانی گروہ کے مزعومہ قرآنی نظریات سے پردہ ہٹایا اورپس پردہ سب کچھ کوبےنقاب کیا۔ مؤلف موصوف نے اس کتاب میں ہر بات کومدلل اورہر دلیل کومسکت انداز میں پیش کیا ہے، جہاں جہاں قادیانی خودساختہ مفسرین نے اپنے باطل نظریات کوپیش کیا وہاں ڈاکٹر صاحب نے ان سب خودساختہ نظریات کا پردہ چاک کیا، چارابواب پر مشتمل یہ کتاب نہایت ہی اعلیٰ اورقیمتی مواد سے مملو ہے، یہ کتاب قادیانیوں کی رد میں لکھی گئی تمام تحقیقات کاایک نچوڑ ہے، پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ مؤلف کی اس کاوش کونافع بنائے، اورہم سب کو قادیانی فتنہ سے باخبر رہنے کی توفیق دے، یہ گراں قدر قیمتی سوغات مجلس ختم نبوت ملتان سے دستیاب ہے۔

● **مشاہدات وتاثرات** تالیف: حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

ضخامت: ۳۲۸صفحات ناشر: مکتبۃ الایمان کراچی 0332 3552382

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب عصر حاضر کے جید محقق، محدث، مدرس، ادیب اور منتظم ہیں۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے انتظام وانصرام سے لیکر تحریک ختم نبوت کے میدانوں تک مسلسل متحرک رہتے ہیں، زیرتبصرہ کتاب 'مشاہدات وتاثرات' اِن کے اُن مضامین، مقالات اور بیانات کا مجموعہ ہے جوانہوں نے اپنے مشائخ، اکابرین دیوبند، اساتذہ، معاصرین اور متعلقین کی وفات وغیرہ پر تحریریا بیان فرمائے۔ مقالات کی ابتداء امام الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کی، جبکہ دوسرا مقالہ حضرت علیؓ اور خلفائے راشدینؓ کے متعلق ہے، پھراس کے بعد اکابرین وغیرہ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، جوکہ مجموعی طور پر ۲۸ مضامین ومقالات اور چھ بیانات پر مشتمل ہے۔ کتاب کی ابتداء میں سخن ہائے گفتنی کے عنوان سے مفتی رفیق بالاکوٹی اور مقدمہ کے عنوان سے مولانا مفتی خالد محمود، رئیس اقراء روضۃ اطفال کے تفصیلی مضامین، مصنف کی شخصیت، علمی مقام ومرتبہ کوسمجھنے کیلئے کافی ہے۔ زیرنظر مضامین ومقالات اکثر وبیشتر مختلف رسائل وجرائد میں بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ حضرت ڈاکٹر صاحب کے اس شہ پاروں کو یکجا کیا جائے، مقام شکر ہے کہ ہمارے قابل قدر دوست مفتی سید زین العابدین، مدرس مدرسہ امام ابی یوسف شادمان ٹاؤن نارتھ کراچی نے ان جواہر پاروں کو خاص ترتیب کے ساتھ مرتب کیا۔ امید ہے یہ